از عدالتِ عظمیٰ

دیوی لال و دیگر

بنام

موہن پرساد و دیگر

تاریخ فیصلہ: 9 مئی 1996

[کے، راما سوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

عدالت کی توہین:

توہین عدالت کیس میں سنائی گئی سزا- حکم کو اس بنیاد پر واپس لینے کی درخواست کہ مقدمے کا نتیجہ اور عدالت کی ہدایات درخواست گزاروں کو ان کے وکیل کے ذریعے نہیں بتائی گئیں- مانا جائے تو یہ عام عمل ہو گا، جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کہ مدعی کی طرف سے پیش ہونے والا وکیل اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے نتائج سے آگاہ کرے گا- اس کے علاوہ، کہا جاتا ہے کہ درخواست دہندگان نے دستی نوٹس وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے- درخواست مسترد کر دی گئی۔

عمل اور طریقہ کار:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کے ذریعے نمٹائے گئے مقدمات کے نتائج کی اطلاع- قرار پایا کہ یہ معمول کی بات ہو گی، جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کہ مدعی کی طرف سے پیش ہونے والا وکیل اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے نتائج سے آگاہ کرے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: آئی اے نمبر 1-3، سال 1996۔

میں

توہین عدالت کی درخواست نمبر 148، سال 1995۔

میں

خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 12300، سال 1991۔

سی آر پی نمبر 1708، سال 1986 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 22.3.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے این ایس بشٹ۔

جواب دہندگان کے لیے کے ڈی پرساد اور اے این بردیار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار ان درخواستوں میں، دوسری چیزوں کے علاوہ، ہمارے 8.1.1996 کے حکم کو یاد کرنے کی دعا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے نتیجہ اور احاطے کو خالی کرنے کے لیے انہیں دی جانے والی ذمہ داری سے آگاہ نہیں کیا۔ توہین عدالت کی کارروائی میں انہیں دستی سروس نہیں دی گئی تھی اور اس لیے وہ اس عدالت میں ہونے والی کارروائی سے بے خبر تھے۔ نتیجتاً انہیں غلط طریقے سے سزا سنائی گئی۔ عدالت عالیہ کی طرف سے برقرار رکھے گئے بے دخلی کے حکم کے خلاف ان کی خصوصی چھٹی کی درخواست

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

کو مسترد کر دیا گیا۔ درخواست پر وقت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے کے بعد خالی قبضہ فراہم کرنے کے لیے وقت دیا گیا اور تحریری ضمانت دی گئی۔ اس طرح کے تنازعات کو قبول کرنا بہت زیادہ ہے۔ یہ کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ ان کی طرف سے پیش ہونے والی وکیل محترمہ گیان سدھا مشرا نے ایس ایل پی دائر کی تھی۔ یہ ان کا معاملہ نہیں ہے کہ انہوں نے اس عدالت میں مقدمے کے نتائج کی تحقیقات کی۔ یہ معمول کی بات ہو گی، جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کہ درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والا وکیل اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے نتائج سے باضابطہ طور پر آگاہ کرے گا۔ ان حالات میں، یہ عدالت اس حقیقت کی تحقیقات نہیں کر سکتی کہ آیا درخواست گزاروں کے وکیل نے حکم کو مطلع کیا تھا یا نہیں۔ یہ ان کا معاملہ نہیں ہے کہ انہوں نے مقررہ مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے کے بعد اس عدالت کی طرف سے ایس ایل پی کو خارج کرنے کے بعد احاطہ خالی کر دیا ہے۔ توہین عدالت کی درخواست میں پوسٹل سروس آف نوٹس متاثر نہیں ہوئی ہے۔ نتیجتاً، ہم نے دستی کے ذریعے سروس کی ہدایت کی تاکہ جواب دہندگان کے ذریعے درخواست گزاروں کو ذاتی نوٹس دیا جا سکے۔ دوارکا پرساد کے بیٹے موہن پرساد، ایس ایل پی میں مدعا علیہ اور توہین عدالت کی درخواست میں درخواست گزار کی طرف سے ایک بیان حلفی دائر کیا گیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ انہوں نے ذاتی طور پر جواب دہندگان کے پاس خدمت لی تھی اور ان پر کام کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے نوٹس وصول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس طرح دستی کے ذریعے نوٹس کی خدمت متاثر نہیں ہو سکی۔ ہمیں ایسا نہیں لگتا کہ توہین عدالت کے مقدمے میں انہیں چھ ماہ کی سزا سنانے کے حکم کو واپس لینے کے لیے کوئی مقدمہ بنایا گیا ہے۔

تمام آئی اے اسی کے مطابق نمٹائے جاتے ہیں۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document